سوال

(73)جب امام کویا اکیلے نمازی کو رکعتوں کی تعداد میں شک پیدا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چار رکعت والی نماز میں امام کو شک پڑجائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار اور سلام کے بعد کوئی مقتدی خبر دے کہ اس نے تو تین ہی رکعت ادا کی ہیں۔ اس صورت میں کیا امام چوتھی رکعت کے لیے تکبیر تحریمہ کہے گا یا بغیر تکبیر کے فقط سورہ فاتحہ پڑھے گا... نیز سجود سہو کا موقع کونسا ہے۔ سلام سے پہلے یا اس کے بعد؟ قاری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام کو یا اکیلے نمازی کو چار رکعت والی نماز میں شک پیدا ہوجائے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار تو اس لازم ہے کہ وہ یقینی بات کو بنیاد بنائے اور وہ کم رکعت ہی ہو سکتی ہیں گویا انہیں تین شمار کرکے چوتھی ادا کرلے۔ پھر سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔ جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ))

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک پڑجائے اور نہ جانتا ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار تو شک کو نکال پھینکیں اور نماز کی بنا اس بات پر رکھیں جو یقینی ہو۔ پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ نکال لیں۔ اگر پانچ رکعت پڑھ لیں تو یہ سجدے نماز کو جوڑ بنادیں گے اور اگر نماز پوری ہوئی تو یہ سجدے شیطان کو خاک آلود کریں گے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے

اور اگر اس نے تین رکعت کے بعد سلام پھیرے دیا پھر اسے اس بت کی خبر دی گئی تو وہ نماز کی نیت سے بلا تکبیر اٹھ کھڑا ہوا اور چوتھی رکعت ادا کرے پھر تشہد کے لیے بیٹھ جائے اور تشہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دورد اور دعا کے بعد سلام پھیرے۔ پھر اس کے بعد سہو کے دو سجدے نکالے۔ پھر سلام پھیرے۔ یہی طریقہ نماز میں ہر طرح کی بھول کے نقص کے لیے افضل ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے ظہر یا عصر کی دو رکعت ادا کرکے سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی لٹھے، اپنی نماز مکمل کی، پھر سلام پھیرا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے عصر کی نماز میں تین رکعت کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر جب آپ کو بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی رکعت پڑھی پھر سلام پھیرا۔ پھر سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 84

محدث فتویٰ